نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۳۳ جلد ۱۲ | لودیانہ ۱۴ اگست ۱۸۸۴ع | قیمت فی پرچہ ۲ پائی

گلدستہ اخبار

امیر کابل نے سرکار انگریزی کو جواب دیا ہے کہ مجھسے آپکی فوج کی حفاظت اور نگہبانی نہیں ہو سکیگی کیونکہ میری رعایا آجکل برگشتہ ہو رہی ہے = مہدی کاذب کے ہمراہ یمن کے باغی بھی مل گئے ہیں = سوڈان کی حالت اب روز بروز نازک ہوتی جاتی ہے = سلطنت ہند کے ذمہ اسوقت ۹۲ - کروڑ ۷۲ - لاکھ روپیہ قرض ہوگیا ہے = افغانستان میں جابجا غدر مچ رہا ہے اور امن کی کوئی صورت نہیں ہے = زیلہ سے کسیقدر فوج خدیو مصر کی امداد کے لئے روانہ ہوئی ہے = وارسا میں شاہی محل کے اڑا دینے کی سازش ہوئی تھی مگر مفسد گرفتار کئے گئے ہیں = انام کا بادشاہ فوت ہوگیا ہے = بغداد میں جو وبا پھیل رہی تھی اب وہ روس میں جا پہنچی ہے = جنرل گارڈن صاحب کے پاس سے جو مہدی کے محاصرہ میں ہے کوئی خبر نہیں پہنچی ہے = چین نے ہرجانہ جنگ کے معاوضہ میں صوبہ فوچو اور کیلنگ فرانس کو دیدیا ہے =

افغانستان کی سرحدی کمیشن میں انگلستان اور روس کے وکیل شامل ہونگے = ہرات میں اب مشہور ہوگیا ہے کہ روسیوں کو سرکار انگریزی کی فوج سرحد افغانستان پر روک دیگی = قندھار کے سرداروں نے اتفاق کر لیا ہے کہ اگر روس انگریزوں کے ساتھ جنگ کریگا تو ہم انگریزوں کی طرف ہو جاوینگے = حاکم لالپورہ کو امیر نے حکم دیا ہے کہ تم فوراً معہ چار ہزار سپاہ کے سرحد ہرات پر پہنچ جاؤ = غزنی میں امیر کی حکومت کا کچھ رعب نہیں رہا ہے اور تمام باشندے خود سر ہوگئے ہیں = قندھار کا حاکم خودسری کر رہا ہے اور امیر کے حکم کی تعمیل کرنا کچھ واجب نہیں جانتا ہے سلطان روم نے اپنے وزیروں سے کہدیا ہے کہ اب چاہے کچھ ہو مگر خدیو مصر کی امداد ہرگز نہ کرو = جرمن آجکل اپنے جنگی سامانوں میں مصروف ہے اور کسی جنگ آیندہ کا منتظر ہو رہا ہے = یونان کے مسلمانوں نے فتوے دیا ہے کہ مہدی کاذب کی حمایت کرنا کفر میں داخل ہے = برہما اور نیپال میں صلح کے عہدنامہ پر دستخط ہوگئے ہیں = افواہ ہے کہ مصر کے خزانہ میں اب اسقدر گنجائش نہیں ہے کہ تسلی کے ساتھ اپنی فوج کا خرچ اٹھا سکے = فرانس نے اپنی فوج کے حکام کو حکم دیا ہے کہ چین میں جسقدر سپاہی فرانس کے ہیں وہ فوراً واپس کئے جاویں = تبت کا معاملہ پھر سخت ہوتا جاتا ہے اور وہاں کے حاکم اپنے شاہ سے کچھ نارافگی ظاہر کر رہے ہیں = پنجاب میں خاطرخواہ بارش ہوگئی ہے = چھاؤنی انبالہ کو بارش نے بڑا نقصان پہنچایا ہے = تجویز ہو رہی ہے کہ قندھار ریلوی کو ماہ اکتوبر تک منزل مقصود تک پہنچایا جاوے = روس نے شاہ ایران کو لکھا ہے کہ سرحدی کمیشن میں افغانستان کا وکیل ضرور ہونا چاہئے مگر انگریزوں کا یہہ جواب ہے کہ معاملات افغانستان کی بابت ہم خود سوال و جواب کرینگے = خراسان کے حاکم نے ایک رسالہ جدید امیر کے حکم سے بھرتی کیا ہے = لنڈن میں ایک کمیٹی کے اندر یہہ رائے قرار پائی ہے کہ اگر اکتوبر تک مصر کا معاملہ فیصل نہ ہوا تو ہندوستان سے فوج طلب کر کے مصر میں روانہ کیجاوے = فریدا کی طغیانی نے شہر اور بازار کو صدمہ پہنچا کر بہت نقصان کیا ہے = ۳ - اکتوبر سے منی آرڈر کے ذریعہ دیگر ولائتوں کو بھی روپیہ روانہ کیا جاویگا = عدن سے ۲ - سو سوار مصری فوج کے لئے روانہ کئے گئے ہیں =

نور افشاں

روٹی کا پیڑ

انڈین ایگریکلچرسٹ پوچھتا ہے کہ کیا وجہ ہے کہ آج تک ہمکو معلوم ہے ہندوستان میں کہیں بھی روٹی کا پیڑ بویا نہیں گیا کیا اس ملک میں اسکی کاشت کی ضرورت ہی نہیں یا یہاں کی زمین اسکی پیدائش کے موافق نہیں +

اس سوال کے جواب دینے سے پیشتر ضرور ہے کہ اس پیڑ کی کچھ کیفیت بیان کیجاوے اور وہ یوں ہے۔ یہہ پیڑ پاسفک کے جزیروں اور مجمع الجزائر ہند کی پیداوار ہے۔ بہت سے ۵۰ فٹ تک اونچا بڑھجاتا ہے اور تنہ شاخوں کے چھوٹنے تک ۱۳ یا ۲۰ فٹ کا۔ پات اسکے ۱۲ سے ۱۸ انچ تک لمبے اور رنگت میں سیاہ سبز ہوتے اور چمکدار ہوتے ہیں پھل ڈبل روٹی کی صورت پر عموماً بیضوی یا قریباً گول اور بچے کے سر کے برابر ہوتا ہے جب تک کچا ہے سبز رنگ کا جب گدراتا ہے بھورا ہوجاتا ہے اور جب بالکل پک جاتا ہے خالص نارنجی رنگ کا ہوتا ہے شاخوں کے سروں پر موٹی ڈنڈی کے ساتھ لگتا ہے کبھی ایک اور کبھی دو دو تین تین گچھا لگتا ہے جب کاٹ کر چھلکا اتارا جاتا ہے تو بیچ میں سے گودا بھس جیسا آٹے کا سا سفید نکل آتا ہے۔ اسکی دو یا تین پھانکیں کاٹ کر بیچ میں سے بیج نکالدیا جاتا ہے اور زمین میں اندازاً سے برابر کا تنور کھود کر اوسمیں گرم گرم روڑ ڈالکر اوپر سبز پات بچھا دیجاتی ہیں اور اوپر وہ پھانکیں برابر برابر لگا دیجاتی ہیں پھر اوپر پات پھر گرم روڑے پات اور پات پر پھانکیں لگاتے ہیں اور اسیطور تہ بر تہ جماتے جاتے ہیں اور جب سب پھانکیں جما دیں پھر اوپر مٹی ڈالدیتے ہیں جس سے پھل گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ میں پک کر تیار ہوجاتا ہے چھلکا اتار دیا جاتا ہے اور اندر سے سفید خوشنما گودا عین ڈبل روٹی کے گودے کی طرح کا نکل آتا ہے کھانے میں کچھ کیلے کی سی مٹھاس دیتا ہے مگر یہ مزہ نہیں۔ تاثیر میں کچھ کچھ قابض لیکن نہایت مقوی ہے کبھی کبھی وہاں کے باشندے بہت سے ملکر ایک بڑا بھاری گڑھا کھودتے ہیں۔ ۲۰ یا ۳۰ فٹ مدور اور روڑے کنکر کو کوئلوں سے گرم کرکے سیکڑوں پھل ایک ہی دفعہ پکا لیتے ہیں اسطور پر پکے ہوئے پھل کی بڑی خوبی یہہ ہے کہ ہفتوں تک خراب نہیں ہوتا +

اس درخت کے بہت سے اقسام ہوتے ہیں مختلف موسموں پر پکتے ہیں بعض اقسام سال میں دو بار بلکہ تین بار پھل لاتے ہیں یہہ درخت یہاں سے جزائر مغربی ہند اور جنوبی امریکہ تک پہنچ گیا ہے اور وہاں عمدہ طور پر پھلتا پھولتا ہے لیکن باشندے اسکے پھل کو عام روٹی کی جگہ استعمال کرنیکے بجائے اس سے قسم قسم کی میٹھی اور نمکین چیزیں تیار کرتے ہیں اور بڑے مزے سے کھاتے ہیں ترکاری بھی اسکی نہایت لذیذ بنتی ہے۔ غرض اسکا پھل غذا کا کام دیتا ہے چھلکا اسکے ملائم صوف سے کپڑے بنانے میں کام آتا ہے بلکہ لکڑی کو چھیدنے سے دودھ نکلتا ہے جو اصلی دودھ کا عوض سا [illegible] بنتا ہے اور لکڑی دیگر ضروریات میں کام آتی ہے۔ گوند کو پگھلا کر کشتی اور جہازوں کی درزوں میں ڈالنے سے پانی مطلق اندر نہیں جاتا۔ لکڑی ملائم اور ہلکی ہوتی ہے رنگت میں زرد اور جب پک جاتی ہے تو سن کے درخت کیطرح نظر آتی ہے +

ہندوستان کے لوگوں میں اس درخت کی عام شہرت نہیں ہے اور جنکو معلوم ہے وہ جزائر بحر ہند سے لاکر یہاں بونیکا حوصلہ نہیں رکھتے ورنہ ہر ایک سرزمین اسکے موافق آجاتی ہے۔ ایسے پیڑ کی ضرورت ہندوستان میں اسلئے ہے کیونکہ پھل ہونے کے علاوہ حاجت کے دنوں میں غذا کا قائمقام ہے۔ وقت اگر ہے تو صرف اسیقدر کہ وہاں سے لاکر یہاں بویا جاوے۔ اوگنے پر خبرداری کیجاوے۔ بچھڑ بکری سے بچایا جاوے اور اگر اسکی کافی حفاظت اور غور کیجاوے تو بہت جلد بڑھجاتا ہے چوتھے سال پھل لے آتا ہے ابتدا میں تھوڑا اور پھر ترقی کرتا ہے یہاں تک کہ ایک درخت ایک چھوٹے سے خاندان کو موسم تک سنبھال سکتا ہے جب بڑھ جاتا ہے بڑے آرام کا سایہ دیتا ہے غرض بیس چالیس برس برابر کام دیئے جاتا ہے +

اسی قسم کا ایک اور درخت ہے جسکو روٹی الفروٹ کہتے ہیں وہ جزیرہ جمیکا کی پیدائش ہے گولے جیسے اسکی شاخوں پر بڑے مزے سے کھاتی ہیں یہ جزیرے انکی ملک تاثیر میں مبتلا ہوتے ہیں پھل اسکا الفروٹ کا سا ہوتا ہے اور جب ابالا یا بھونا جاوے خالص روٹی کا کام دیتا ہے اور مزہ میں بادام کا لطف بخشتا ہے۔ فتح الدین

مراسلات

نمبر ۲

شمہ واقعات مسیح

پہلی فصل

(۵) حضرت یوحنا کی بزرگ زندگی جوگیوں کی سی تھی گو آپ جنگل میں رہا کرتے تھے باایں ہمہ شہروں میں بھی آیا کرتے تھے تا کہ انکی بھی انکی ہمدردی تھی وہ خود بھی بندہ مسکین تھے انہوں نے دنیا کی حقارت اپنے دلمیں جاکر جنگل میں بسیرا کیا تھا انکا یہ خیال تھا کہ انسان دنیا کی لذتوں سے الگ ہو خدا کی یاد سے روشن ضمیر فکر کرے اپنے دلکو نور ایمان دل کے سینہ کی بالائی سے صفائی کرے جس سے سچا عاشق نکل کر جنگلوں میں اسکی تجلی کے ساتھ تعلق رکھتا ایک سچے عابد اور عارف کا کام نہیں ہے۔ وہ خود غرض بھی نہ تھے کہ دنیاوی اور اپنی بہبودی کے لئے دنیا چھوڑ الگ ہو بیٹھے تھے۔ نکا جنگل میں رہنا اس بھاری مقصد کے لئے تھا کہ خدا نے جو خدمت آپکے لئے مقرر کی تھی اسکی انجام دہی میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ ہو جائے اپنا دل پاک رکھنے کی ہمت تھی مگر یہ سب انکی روحانی کے لئے کرتے تھے اور انہوں نے ایک پیشین گوئی نور (مسیح) کی انکی راہ ان لوگوں کے لئے کی تھی جو لوگ اُن کے



بادشاہی لانے والے تھے۔ آپ حقیقی نور نہ تھے پر حقیقی نور کی شہادت دینے والے تھے ۔

(۶) گو حضرت یوحنا سخت مرتاض تھے مگر انکا یہہ مذہب نہ تھا کہ گناہ جسم کے ساتھ ملا ہوا ہے اور گناہ کا ہٹانا بدون ریاضت غیر ممکن بلکہ محال ہے۔ اکثر **مذہبوں** کی تعلیم اس بنا پر پڑی ہوئی ہے کہ جسم بے عذاب دیئے پاک نہیں ہوتا پس جہاں تک ممکن ہو جسم کو عذاب دیا جائے اور نجات کا ٹھیک یہہ ہی ذریعہ ہے مگر حضرت یوحنا کے عقیدہ میں **ریاضت** نجات کا ذریعہ نہ تھی۔ جو لوگ گناہوں سے **توبہ** کرتے ہیں انکا مذہب یہہ ہے کہ روح گناہ آلودہ ہے مگر وہ اپنے گناہوں کی مغفرت کا مدار جسم کی ریاضت (وہ ڈنڈ) اور اعمال ظاہری پر نہیں جانتے ۔

(۷) حضرت یوحنا نے نئے مذہب کی بنیاد نہ ڈالی تھی۔ گو لوگ آپ کے معتقد بھی ہو گئے تھے باایں ہمہ آپ نے ان کو اونٹوں کے بال کا جبہ پہننے ٹڈی اور شہد کھانے بن میں جا کر رہنے کا حکم نہ دیا تھا۔ انہوں نے اپنے معتقدین پر جبریہ بالکس بھی نہ لگایا تھا یوں کہئے کہ رہبانیت کی تعلیم کی صورت بھی نہ نکالی تھی نہ **ضرب** لگاتے تھے نہ **مراقبہ** کھینچوا کے **ذکر اللہ** کی تلقین کرتے تھے ۔

(۸) حضرت یوحنا نے صرف منصب پدری ہی کو ترک نہ کیا تھا بلکہ جبرون کے خوب صورت انگور کے باغوں کو چھوڑ یہودیہ کے جنگل کی خشک زمین پر جا بسے اس جنگل کی وسعت مردہ سمندر تک ہے۔ چاروں طرف عالم خاموشی کا سناٹا ہے۔ یہہ جگہ ایسی جگہ ہے جس میں انسان کی زندگی کا سامان مطلق موجود نہیں ہے یا یوں کہئے کہ یہہ بیابان انسان اور حیوان سے کچھ تعلق ہی نہیں رکھتی مردہ سمندر سوا اب کی چمکیلی زمین اور یہودیہ کے پہاڑوں کے بھیانک سلسلہ کے درمیان سے بہتا ہے اسکا پانی سمندر کی لہروں سے بلند نہیں ہوتا اسکے گردنواح میں سبزات نہیں اگتی۔ اس بیابان میں چاروں طرف سے اسی غضب کی آواز نکلتی ہے۔ آپ نے اسی بیابان میں بسیرا کیا تھا وہ بیابانی خدمت بڑی جرات اور دلیری سے کرنے والے تھے اس لئے انکی طرز زندگی میں سختی ملی ہوئی تھی۔ انکا وعظ بھی سخت اور کڑا تھا یہہ جگہ انکی شان کے لائق تھی ۔

(۹) حضرت یوحنا کو اس وحشت انگیز بیابان میں ہی **پیغام** نہ کسی فرشتہ کے توسل سے نہ کسی پیغمبر کے وسیلہ سے پہنچا مگر آپ کے دل میں **القا** ہوا انہوں نے بیابان میں منادی کی یہہ باتیں کہیں کہ توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہت نزدیک آ گئی ہے اور ان دونوں باتوں میں شریعت اور پیشینگوئی دونوں ساتھ ملی ہوئی ہیں اور یہہ ہی آپ کے پیغام کا **آغاز** تھا۔ لوگوں کی رسم و رواج کی اصلاح کے لئے آپ نہ آئے تھے بلکہ ان یہودیوں سے بھی کچھ تعلق نہ رکھتے تھے جنکی گردنوں پر رومیوں نے ظلم کا جاری جوا رکھا ہوا تھا انکا آنا صرف اس لئے ہوا تھا کہ ان لوگوں کو ابدی مسرت اور نجات کی راہ بتلائیں جو گناہوں کی قید میں پڑے مر رہے ہیں ۔

(۱۰) حضرت یوحنا کی شہرت بیابان سے باہر نکلنے کے پہلے ہی ہو گئی تھی یہاں تک کہ لوگ اس اجڑی بیابان میں آپ سے ملنے کو گئے تھے۔ جب آپ پیغام یردن کے کنارے پر سنانے لگے تو یردن کے کنارے کے گرد نواح کے لوگوں کے علاوہ یہودیہ اور یروشلیم کے لوگ بھی آپ کے پاس آئے (متی ۳-۵) ۔

(۱۱) جو لوگ آپ کے وعظ سے اپنے بد کرداروں اور گناہوں کے سبب منفعل اور شرمندہ ہوتے تھے آپ انکو بپتسمہ دیتے تھے مگر یہہ بپتسمہ گناہوں کی مغفرت کا ذریعہ نہ تھا

(۱۲) حضرت یوحنا نے کوئی معجزہ نہیں دکھایا۔ انکا حسن اخلاق۔ انکا بے عیب چال چلن۔ انکا اثر آور وعظ یہہ ہی انکا معجزہ تھا اور انکا سادہ وعظ نہ تھا جو لمبے لمبے جبوں اور بے سود علم اور ظاہری اعمال سے پھول پھلا کر شیخی کے ہو گئے ہیں کیونکہ انکی دلی **پاکیزگی** **حب جاہ** نے چھین لیا تھا۔ یروشلیم کی عبادت گاہوں پر بیٹھ کر لوگوں کو ورغلانے کی بیہودہ باتیں اور مہمل کہانیاں کہا کرتے تھے۔ **اہل دول** کی خدمت کرنی یہہ انکا مذہب ہو گیا تھا مگر حضرت یوحنا کا وعظ مثل آگ کے بھبوکے تھا۔ آپ اجڑے جنگل میں رہنا گوارا کرتے تھے۔ آپ کی خوراک شہد اور ٹڈی تھی آپ کی کمر پر چرمی کمربند بندھا رہتا تھا۔ گو آپ کا وعظ کڑا تھا مگر ٹھیک ٹھکانہ کا۔ انکی نصیحتیں تلخ تھیں مگر مفید۔ یا وہ عبارت میں یوں کہئے کہ گویا آپ اپنے ہاتھ میں کلہاڑی رکھا کرتے تھے۔ (متی ۳-۱۰) انکا وعظ مثل کلہاڑی کے تیز تھا۔ وہ بناوٹی وعظ سے لوگوں کو خوش نہ کرتے تھے آپکے سامعین سے جو لوگ ظاہری اعمال پر مرتے ہوئے تھے آپ انسے دریافت کرتے ہیں کہ تمہیں آنیوالے غضب سے بھاگنا کسنے سکھایا؟ یہودیوں کو اپنی **حسب نسب** کا بڑا ہی فخر تھا۔ وہ اس ڈھکوسلے میں پڑے ہوئے تھے کہ خدا ہمکو دنیا کی دولت و جاہ عقبیٰ میں نجات دیگا کیونکہ ہم حضرت ابراہیم کی **اولاد** سے ہیں حضرت یوحنا نے اس قماش کے لوگوں سے نہایت استقلال کے ساتھ یہہ کہا کہ "اپنے دلوں میں ایسے کہنے کا خیال مت کرو کہ ابراہیم ہمارا باپ ہے کیونکہ میں تمہیں کہتا ہوں کہ خدا ان ہی پتھروں سے ابراہیم کے لئے اولاد پیدا کر سکتا ہے" (متی ۳-۹) انکا وعظ اعلیٰ اور ادنیٰ دونوں درجہ کے لوگوں کے لئے مفید تھا۔ سب سے آپ یہہ ہی کہا کرتے تھے کہ "توبہ کرو کیونکہ وقت پورا ہو گیا ہے"

(لوقا ۳: ۱-۱۷ کا خلاصہ ہے)

(۱۳) آپ زیادہ خیال اس بات کا رکھتے تھے کہ کہیں لوگ یہہ نہ سمجھیں کہ اصطباغ گناہ کی مغفرت کا ذریعہ ہے۔ مرادا لوگ یہہ نہ سمجھیں کہ بپتسمے سے دلی طمانیت ہوتی ہے اور خاصکر لوگ یہہ نہ سمجھیں کہ خدا **دلی توبہ** سے بھی مطمئن نہیں ہوتا ہے۔ بلکہ توبہ سے صرف اندرونی نیکی کے سوتے باہر نکل کر چھلکتے ہیں اسلئے آپ بے دھڑک کہتے تھے کہ ”توبہ کے لائق پھل لاؤ“ (متی ۳-۸) +

(۱۴) یہہ باتیں مردہ سمندر کی تھرلی بیابان اور یریحو کے دلدل کے درمیان کے ملک میں ہوئیں اس ملک کے گڑھے کے درمیان سے یردن ندی بہہ رہی ہے اس کے شرقی جانب میں بیتھنی نام قریہ واقع تھا جس میں حضرت یوحنا بپتسمہ دیتے تھے۔ آپ اطراف کے دیہاتوں اور قصبوں میں بھی جایا کرتے تھے کیونکہ حضرت لوقا فرماتے ہیں کہ آپ ”یردن کے ملک کے سارے آس پاس“ گئے (لوقا ۳-۳) بیتھنی کے قریب یردن کا اترنا بہت آسان ہے۔ اس جگہ پر اس کا اتار آدھے میل سے بھی کم ہوگا لیکن یردن کا ملک یروشلیم سے چند گھنٹے کی راہ کے فاصلہ پر ہے اکثر لوگوں کا یہہ خیال ہے کہ جس سال حضرت یوحنا جنگل سے باہر آئے وہی سبت کا سال تھا (استثنا ۱۵) اس لئے لوگ بے تحاشا۔ ان تھکے اور بے کار تھے جس کے سبب ایک جم غفیر آپ کے پاس آ دھمکا۔ بہتیرے لوگوں نے انکے وعظ سے توبہ کی۔ بہتیرے اپنے گناہوں سے منفعل ہوئے اور ان سے بپتسمہ لیا اندریاس جو کہ ایک گلیلی جوان تھے اور آخر میں وہی آپ کے شاگرد رشید ہوئے اور انکی صحبت میں رہکر ان کو بپتسمہ وغیرہ کاموں میں امداد دینے لگے انہوں نے بہ نسبت اوروں کے انکو زیادہ مذہبی تعلیم دیکر **دعا** مانگنے کی تلقین بھی کی (لوقا ۱۱-۱) +

(۱۵) روزانہ کامیابی کے سبب سے انکی شہرت ہو گئی۔ لوگوں کے دلوں میں انکی نسبت یہہ خیال پیدا ہوئے کہ غالباً یہہ کوئی اگلے زمانہ کے **نبی** یا حضرت **ایلیا** ہوں گے مگر جب آپ نے یہہ باتیں سنیں فوراً لوگوں کے خیالات کا دفع و قلع کرنے کو صاف اور علانیہ یہہ کہدیا کہ ”میں تمہیں پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں مجھ سے ایک قوی تر ہے جس کی جوتی کا تسمہ کھولنے کے میں لائق نہیں ہوں وہ تمہیں **روح القدس** اور آگ سے بپتسمہ دیگا“ (لوقا ۳-۱۶) میرا بپتسمہ صرف پاکیزگی کی علامت ہے مگر ایک اور نرالا ہے جو روح القدس اور پاکیزگی عطا کرنے کی بھی پوری قدرت رکھتا ہے۔ وہ کھیت کا مالک ہے اس لئے وہی اپنے کھلیہان صاف کر کے گیہوں کو کوٹھوں میں جمع کریگا۔ وہ میرا مالک ہے میں اسکا خادم ہوں۔ آپ اس طرح سے لوگوں کو اطمینان دیا کرتے تھے یروشلیم میں یہودیوں کی سانہیڈرم نام ایک کمیٹی تھی اس کمیٹی کے لوگ گویا کریلے اور نیم چڑھے تھے انہوں نے **ہوائے نفس** کو اپنا خدا اور اہل دول کو اپنا معبود قرار دے رکھا تھا اس لئے اندھیرے اور روشنی میں تمیز نہ کر سکتے تھے اور دل کی بات کیسی ہی سچ اور حق کیوں نہ ہو وہ حقارت کی نگہ سے دیکھتے تھے۔ کسیکو **روحانی** بہبودی کا کام کرتے ہوئے دیکھتے تو انکا دل رشک اور حسد سے بھر جاتا کیونکہ وہ غلیظ القلب اور مردہ دل تھے جب حضرت یوحنا کے پاس کثرت سے لوگ جانے لگے انکو اپنے مرتبہ گھٹنے کا خوف پیدا ہوا جسکے سبب سے آپکا حال دریافت کرنے کو **ڈیپوٹیشن** (سفارت) بھیجا انہوں نے دریافت کیا کہ ”تو کون ہے مسیح یا الیاس ہے؟“ تو آپ نے جواب دیا کہ ”نہ میں الیاس ہوں نہ مسیح ہوں بلکہ بیابان میں پکارنے والے کی آواز ہوں“ +

(۱۶) مسیح کا عرفان حضرت یوحنا کو بہ نسبت اور پیغمبروں کے زیادہ حاصل ہوا تھا کیونکہ مسیح کو پہچاننے کی علامتیں خدا ہی نے آپ پر یہہ ظاہر کر دی تھیں کہ ”جس پر تو **روح القدس** اُترتے اور ٹھہرتے دیکھے **وہی ہے** جو روح القدس سے اصطباغ دیتا ہے“ (یوحنا ۱-۳۳) باقی آیندہ + راقم حسام الدین

سرحدی کمیشن افغانستان

انگلستان نے روسی گورنمنٹ سے خط و کتابت کر کے اس امر کو منظور کرا لیا ہے کہ ایک کمیشن تصفیہ سرحد کے واسطے سرخس میں نشست کرے۔ ہندوستان میں کمیشن کی روانگی کے باب میں بڑی سرگرمی سے تیاریاں ہو رہی ہیں اس کمیشن کے تقرر سے غالباً روسیوں کی پیشقدمی محدود ہو جائے اور تافیصلہ روسیوں کی جانب سے کوئی ایسی کارروائی نہ ہو کہ انگلستان اور امیر عبدالرحمن خان کو شکایت کا موقع ملے چنانچہ بعض انگریزی اخباروں کا خیال ہے کہ روسیوں نے خیوا اور مرو کی نسبت متواتر اقرار کیا تھا لیکن پورا کیا اور اسلئے کمیشن کا نتیجہ اسکو کیونکر آگے بڑھنے سے روکے گا۔ مگر تمام عجب کے واسطے اگر ایک کمیشن کے ذریعہ فیصلہ ہوا اور بعدہ روسیوں کی عملی کارروائیوں پر برابر غور رہے تو کیا نفع ہے ابھی تک اس امر کا اظہار نہیں ہوا کہ کمیشن کے مقاصد کیا ہیں اگر صرف ایران اور روس اور افغانستان کی سرحدوں کا تصفیہ ہے تو انگلستان کو مناسب ہے کہ ایسی کارروائی کرے کہ شاہ اور امیر اسکے ممنون و مشکور ہوں اور اگر روسیوں کے خیال اور چالاکی سے روس کی مفید کارروائی ہو گئی تو کمیشن کا اصلی مقصود فوت ہو جائے گا ہم کو امید ہے کہ انگلستان نے کمیشن کے محدود اختیار کو روسی گورنمنٹ سے تسلیم کرا لیا ہو اس صورت میں روس مجبور ہوگا اور افغانستان کے اندرونی معاملات کی بحث کو پیش نہ کریگا۔ ورنہ جب سرحدی معاملات میں اُسکو کامیابی ہوگی تو بلخ اور کابل وغیرہ میں روسی سفیروں کے تقرر کا مسئلہ چھیڑیگا اور اسحالت میں معاملہ کی صورت وہی رہیگی جو آج ہے +





روسیوں کی قربت افغانستان سے اسجانب توجہ کرنا انگلستان پرفرض تھا کیونکہ افغانستان کی سرپرستی گورنمنٹ انگلشیہ کے ذمہ ہے پس گورنمنٹ امیر کی مربی ہے امیر کو چاہیئے کہ اُسکے سایہ میں انتظام اور حفاظت ملک میں مستعدی ظاہر کریں انکو بارہ لاکھ روپیہ سالانہ عطا ہوتے ہیں اور اسلحہ وغیرہ سے اعانت کی گئی ہے اور اُسکے عوض میں وہ مختلف اقوام کو راضی رکھیں اور فوجی اور ملکی انتظام قابل اطمینان کر دکھائیں۔ بعض اوقات افغانستان سے مظالم و تعدیات کی خبریں آتی ہیں اُن سے معلوم ہوتا ہے کہ شاید امیر اُس امداد کی قدر نہیں کرتے اور اس بڑی رقم کا مصرف انتظامی امور میں نہیں ہوتا۔ اخبارات غل و شور کرتے ہیں کہ امیر کی حالت اطمینان کے لائق نہیں اُنکی اعانت کرنے میں روسیوں کو تشویش ہوتی ہے اور انگلستان اور روس کے دوستانہ تعلقات میں خفیف سی کشش رہتی ہے پس یہہ امداد کیوں دیجاتی ہے پس ایسا کرنا لازم ہے کہ گورنمنٹ انگلشیہ کی مراعات کو اپنی ذات خاص تک محدود نرکھیں بلکہ گورنمنٹ انگریزی امارت کابل کی اعانت کرتی ہے اسپر غور فرماکر عمدہ انتظام کریں۔ کہ ناراضی کی صدا سُننے میں نہ آئے اور شکایت کا باب بالکل مسدود ہو جائے ان تمام مراعات کی وجہ سے امیر کو زیبا تھا کہ جس پولیٹیکل کارروائی کی اُنکی عملداری سے گزرنے کے باب میں گفتگو کیگئی اُسکی ذمہ واری اور ربط رہ قافلہ اُسکو منزل مقصود تک پہنچانے کا اقرار کرتے مگر اخبار سول و ملٹری گزٹ کی ایک خبر سے معاملہ کی صورت بالعکس نظر آتی ہے اگر افاغنہ انگریزوں سے مخالفانہ خصومت رکھتے ہیں اور امیر اُنکو دفع نہیں کر سکتے جیسا کہ خبر سے ظاہر ہے تو گورنمنٹ کی مراعات اور حکمت عملیوں کا نتیجہ ناکامی کے سوا کامیابی پر محمول نہیں ہو سکتا۔ مسٹر فورسائیتہ کی سفارت یارقند کے ذمہ سے امیر شیر علیخان نے انکار کیا تھا اور امیر عبدالرحمن خان نے وہی کارروائی پسند کی غرضکہ امیر کی ذات خاص سے گو تعلق قابل اطمینان ہو مگر کابل کی افغان رعایا کا مخالفانہ اور معاندانہ تعلق بدستور ہے۔ افغانستان کی حکومت میں اقوام افاغنہ کے اندر انکی شرکت بھی کسیقدر تسلیم کیجاتی ہے اس صورت میں ایسی تدبیر مناسب ہے کہ رعایا اور امیر دونوں کے تعلقات گورنمنٹ کے واسطے لائق اطمینان متصور ہوں ہم اسوقت افغانستان اور گورنمنٹ ہند کے پولیٹیکل مقاصد پر مفصل بحث کرنا نہیں چاہتے لیکن مجملاً اس امر سے اطلاع دینا ضرور ہے کہ اگر معاملات افغانستان پیچیدگیوں سے پاک اور اور ہر قسم کے شک و احتمال سے مبرا ہوں تو بہتر ہے۔ حضور لارڈ رپن نے جو چٹھی امیر افغانستان کے نام بھیجی اسمیں بیان ہے کہ درصورت کسی بیرونی حملہ کے افغانستان کو گورنمنٹ انگریزی مدد دیگی لیکن بشرطیکہ قائم کردی ہے کہ کابل پر حملہ کرنے والوں کو کامل خوف اور امیر کو قطعی یقین ہو پس خیال کیا جاتا ہے کہ پیچیدہ الفاظ میں شرطیہ وعدہ ہوا امیر کیجانب سے قطعی اطمینان کرلیا جائے اسوقت گورنمنٹ مشتہر کردے کہ اگر روس یا کوئی اور حکومت افغانستان پر حملہ کریگی تو وہ حملہ انگلستان کے مقبوضات پر سمجھا جائیگا اسطرح کی سرپرستی اور طرفداری صرف باعث تسلی ہو وہ بھی امیر ہی نہیں ہے بلکہ یہہ امر روسیوں کی آیندہ کارروائیوں کا بڑا مانع ہے٭

روانگی کمیشن ضروریات سے بعض انگریزی اخباروں کو تشویش ہے کہ ہرات وغیرہ کی وحشی قومیں کمیشن کو تنگ کرینگی اور اس سے اُن کا وقت مقرر بجستہ خیر میں پہنچنا دشوار ہے دیکھئے کیونکر سرزمین افغانستان سے گزر کر انگریزوں اور روسیوں کی ملاقات ہوتی ہے ہمارے نزدیک اخبار ڈیلی نیوز کی رائے کے بموجب اگر کمیشن ایران ہوکر جائے تو پھر کسیطرح کی تشویش نہ ہو٭

اخبار و واقعات

شملہ ۶۔ اگست لیجسلیٹیف کونسل کے آجکے اجلاس میں حضور وائسرائے نے حسب ذیل تقریر ارشاد فرمائی ہم پیشتر اسکے کہ ہم امور مندرجہ فہرست پر غور کریں مجھے یقین ہے کہ میرے معزز رفیق مہاراجہ بہادر کرسٹوداس پال کی وفات کے حادثہ جانکاہ پر جو لیجسلیٹیف کونسل کے پچھلے اجلاس کے بعد وقوع میں آیا اظہار افسوس کی اجازت دیں گے۔ اس واقعہ جانگداز کے سبب ہمارا ایک نمایاں قابلیت کا رفیق ہم سے علیحدہ ہو گیا۔ جس سے ہمنے تمام موضوعوں پر قابل قدر امداد حاصل کی تھی اُنکو ہم سے اسوقت جدا کیا گیا جبکہ اُنکی ابھی جوانی کی عمر تھی۔ اور اُنکی قوا اپنے زور پر تھیں۔ اور ہم امید کرتے تھے کہ ابھی بہت سال تک وہ اپنے ملک کیخدمت اسی سرگرمی اور حب الوطنی سے کرینگے۔ جواب تک اُنسے ظہور میں آتی رہی ہے مسٹر کرسٹوداس پال نے جو معزز رتبہ حاصل کیا وہ اُنکی اپنی ساعی کا نتیجہ تھا۔ اُن کی ذہنی قابلیتیں اعلیٰ درجہ کی تھیں اور اُنکی فصاحت کے وہ لوگ قائل ہیں جنہوں نے اُن کی تقریر سنی ہے۔ اور جب وہ اس کونسل کی طرف خطاب کرتے تھے تو انگریزی زبان پر کامل اختیار رکھنے کے سبب یہہ فصاحت اور بھی بڑھجاتی تھی۔ اُنکے بہت عرصہ دراز تک ان کو یاد رکھینگے۔ اور یہہ دلی افسوس کے ساتھ ہے کہ میں نے یہہ چند آخری الفاظ ایک ایسے شخص کی یادگار میں کہے ہیں جو اپنی قوم کی فصاحت اور دانائی کا لائق وکیل تھا۔ اسکے بعد امور مندرجہ فہرست طے ہوئے۔ مسودہ میونسپلٹی ہائے پنجاب پر بحث جاری ہوئی۔ آنریبل مسٹر باکلی صاحب نے صرف کمیٹی منتخب کی رپورٹ پیش کی۔ مسودہ جواز فیصلجات پنجاب کو

دربارہ منتخب کمیٹی کے سپرد کرنے سے یہہ مقصد ہو کہ اس سے کمیٹی کو ان زائد تجاویز پر غور کرنے کے لئے موقع مل جائے گا جو کمیٹی کی رپورٹ کی تاریخ کے بعد آئی ہیں مسودہ ترمیم ٹیلیگراف ایکٹ کا جسکو پیش کرنے کی اجازت آنریبل مسٹر ہوپ نے حاصل کر لی ہے اعلیٰ مقصد یہہ ہو کہ ایکٹ مذکور میں چند ادنے ترمیمات کرنے کے علاوہ اس زمین پر ٹیلیگراف لائنوں کے بنانے کا اختیار دیتا ہو جو پرائیویٹ اشخاص یا پبلک جماعتوں سے متعلق ہیں آنریبل مسٹر البرٹ نے مسودہ انتقال جائداد سنہ ۱۸۸۲ء کی ترمیم کے لئے ایک بل کے پیش کرنے کی اجازت حاصل کرنے کی تحریک میں ایک عمدہ اور طویل تقریر فرمائی اس مسودہ کا اعلیٰ مقصد یہہ ہو کہ اس شبہ کو رفع کر دیا جائے جو ایکٹ مذکور کے مشتبہ فقرہ سے پیدا ہو رہا ہے - اسکے بعد کونسل کا اجلاس دو ہفتہ کے لئے برخاست ہوا +

شملہ ۹ - اگست - اکثر اضلاع میں بارش ہو گئی ہے شہر دہلی اور کوٹ گڑھ ضلع شملہ میں ہیضہ و بعض جگہ چیچک ضلع جالندھر کے چند دیہات میں موجود ہے بلحاظ اسکے عموماً صحت عمدہ ہے خریف کے لئے تخم ریزی ہو رہی ہے اور فصل کی حالت عمدہ ہے +

شملہ ۷ - اگست - دہلی اور حسن ابدال میں جو فوجی قواعد قرار پائی تھی وہ اخراجات کے باعث ملتوی کر دیگی خبر ہے کہ گورنمنٹ نے بمقام لاہور - انبالہ اور میرٹھ چھوٹی چھوٹی قواعدوں کی تجویز کی ہے - جہاں پاس پاس کے مقامات کی فوج آئیگی +

لنڈن ۵ - اگست - کل رات ہوس آف لارڈز میں مصری کانفرنس کے متعلق بحث ہوئی جسمیں ارل گرینول صاحب نے بیان فرمایا کہ اب معاملات مصر میں گورنمنٹ کو کامل آزادی حاصل ہو گئی ہے - مارکوئیس سالسبری نے کانفرنس کے ٹوٹ جانے پر نہایت خوشی ظاہر فرمائی - آج رات مسٹر گلیڈسٹون

ہوس آف کامنس میں ایک ضروری تجویز جو کونسل وزرا نے مصر کے متعلق قرار دی ہے بیان فرمائینگے اور ہوس سے درخواست کرینگے کہ جنرل گورڈن کی رہائی کے لئے ایک مہم بھیجنے کے واسطے بشرطیکہ برٹش گورنمنٹ اسکو نہایت ہی ضروری خیال کرے ۳۰۰ - ہزار پونڈ کے قرضہ کا ووٹ دے - ڈیلی نیوز نے اپنے آج کے پرچہ میں ایک فقرہ اس مضمون کا شایع کیا ہو کہ ایک اسٹیٹسمین اول درجہ کا جو غالباً برٹش کیبنٹ کا ممبر ہوگا - وسیع اختیارات کے ساتھ مصر بھیجا جائیگا تاکہ اس ملک کا ازسرنو انتظام کرے +

روم ۵ - اگست - اٹلی کے کئی مقامات میں ہیضہ پھیلا جاتا ہی +

پیرس ۵ - اگست - فرانس کے جن مقامات میں ہیضہ پھیلا ہوا تھا وہاں تعداد اموات کم ہوتی جاتی ہے +

وائینا ۶ - اگست - شہنشاہان جرمنی و آسٹریا آج بمقام اشل باہم ملاقی ہوئے +

قاہرہ ۶ - اگست - میجر کچنر کے پاس سے مراسلہ آیا ہے جسمیں وہ مدیر ڈنگولہ کی نسبت اپنا اعتماد ظاہر کرتے ہیں اور اس مقام کو کمک روانہ کرنے کی سفارش کرتے ہیں +

لنڈن ۶ - اگست کل شام کو ہوس آف کامنز میں مسٹر گلیڈسٹون نے بجواب ایک سوال کے بیان کیا کہ لارڈ نارتھ بروک کی سفارت جانب مصر ایک چند روزہ انتظام ہے اسلئے لارڈ ممدوح امیر البحری کے لارڈ اعظم کی اسامی پر بدستور قائم رہینگے +

جبتک ارل اپنی رپورٹ نہیں بھیجیں گے تبتک مصر کے بارہ میں کوئی نئی تجویز عمل میں نہیں لائی جاوے گی - پھر وزیر اعظم ممدوح نے یہہ فرمایا کہ سر ایولین بیرنگ کی مصری اسامی میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہوگی +

شب گذشتہ کو ہوس نے جنرل گورڈن کے بچانیکے

لئے ۳ - لاکھ روپیہ منظور کیا بشرطیکہ اسکی اشد ضرورت معلوم ہو - اس تجویز کو سب نے بالاتفاق منظور کیا +

بچاس ویں رجمنٹ مصر کو جانے والی ہی +

پرنس چارج آف ویلز نائٹ آف دی گارٹر بنائے گئے +

بمبئی ۷ - اگست جس وقت نمایش کی تاریخ مقرر ہو جاوے گی اور گورنمنٹ بمبئی اپنی تجاویز کو پختہ کریگی تو گورنمنٹ ہندوستان اور دیسی رئیس سارے نمایش میں شریک ہونے کے لئے درخواست کرے گی - گورنمنٹ ہند نمایش بمبئی کو ویسی ہی امداد دے گی جیسے اس نے نمایش کلکتہ کو دی تھی +

حضور گورنر جنرل نے حضور پرنس آف ویلز سے یہہ ارادہ ظاہر کیا ہو کہ انڈین و کولونیل نمایش میں ہندوستان کو بھی برابر حصہ دیا جاوے - اور حضور ممدوح نے یہہ بھی ظاہر کر دیا ہو کہ نمایش بمبئی اسی سال میں نہیں ہونی چاہیئے - گورنمنٹ بمبئی نے ایک خاص ریزولیوشن کے ذریعہ سے ظاہر کیا ہو کہ بباعث انڈین و کولونیل نمایش کے ہونے کے یہہ فیصلہ کر لیا ہے کہ نمایش بمبئی ۸۵-۱۸۸۴ء کے موسم زمستان میں نہ کھولی جاوے نمایش کے چندہ کی تعداد اسوقت ۱۵ - لاکھ روپیہ ہے راجہ صاحب کچھ نے ۵۰ - ہزار روپیہ چندہ دیا ہی +

کیپ ٹون ۷ - اگست قوم ماٹشیاس اور بوئرز میں ایک سخت جنگ ہوئی - بہت سے آدمی مارے گئے جنمیں انگریز بھی شامل ہیں - بوئر شکست یاب ہوئے +

لنڈن ۸ - اگست امید ہے کہ اس مہینے کے اخیر میں لارڈ نارتھ بروک روانہ مصر ہو جاوینگے +

شنگھائی ۷ - اگست ویسرائے کانٹن حدبندی کانٹن میں تار پیڈو لگا رہا ہے +

لنڈن ۸ - اگست کل رات کو ہوس آف کامنز میں لارڈ ایڈمرلٹی مسٹر ہارسن نے بجواب ایک سوال کے



بیان کیا کہ ابھی تک سرحد افغانستان و چین میں خط و کتابت بند نہیں ہوئی اور ہنوز صلح آمیز کارروائی کی امید ہے +

انگلستان اور مکسیکو کے درمیان ایک جدید عہدنامہ لکھا گیا ہے +

سرحد کل رات کو مسٹر کراس صاحب نے بجواب ایک سوال کے ہوس آف کامنز میں بیان کیا کہ کمشنران کمیشن سرحد افغانستان موسم خزاں میں اپنا کام شروع کرینگے اور زمستان کے پہلے پہلے کام ختم کر لیں گے مگر صاحب ممدوح نے فرمایا کہ میں ہوس کو وہ اطلاع نہیں دے سکتا کہ ٹھیک کونسی تاریخ کو کارروائی شروع ہوگی یا کسقدر عرصہ تک کارروائی جاری رہیگی +

سرکاری خبریں

چونکہ سپریم گورنمنٹ کی خدمت میں اس امر کی اطلاع دیجا چکی ہے کہ فقرہ نمبر ۷ نوٹس حاجیان متعلقہ پروانہ راہداری مجریہ زیر رزولیوشن صیغہ ہوم نمبری ۴۸-۱۲ مورخہ ۱۲ جولائی ۱۸۸۴ع کے یہ معنے بھی مفہوم ہوتے ہیں کہ جس حاجی کے پاس پروانہ راہداری ہو وہ بذریعہ کونسل مقیم جدہ سے امداد زر کا مستحق ہے لہذا جناب معلی القاب گورنر جنرل صاحب بہادر باجلاس کونسل نے ہدایت کی ہے کہ فقرہ مذکور حسب ذیل تبدیل کیا جاوے

یہ پروانہ راہداری محض حاجیوں کی سہولیت کے لئے عطا کیا جاتا ہے۔ جسکے پاس یہ پروانہ مذکور ہو اُسے چاہیئے کہ بصورت عاید ہونے کسی تکلیف کے مشورہ کے لئے برٹش کونسل جدہ سے درخواست کرے +

خیال کیا گیا ہے کہ مرض ہیضہ کا جو حال میں بمقام کوٹ گڑھ ضلع شملہ میں پھیلا ہوا تھا اور جسکی بابت اب رپورٹ آئی ہے کہ رفع ہو جاتا ہے بمقام مذکور میں پہاڑی ریاست کے باشندگان نے جو منڈی سے واپس ہوتے ہوئے کوٹ گڑھ میں سے ہوکر گذرے تھے پھیلایا تھا۔ منڈی میں بتقریب شادی راجہ منڈی تخمیناً ۲۲۰۰۰ اشخاص جمع ہو گئے تھے کہتے ہیں کہ منڈی والوں میں سے چند لوگ ضلع کانگڑہ کے رہنے والے تھے جہاں معلوم ہوا ہے کہ مرض ہیضہ سابق دو ماہ سے موجود تھی۔ جلسہ شادی مذکور کا ۲۴ جون ۱۸۸۴ع سے یکم جولائی ۱۸۸۴ع تک رہا۔ مرض نے اس مجمع کے منتشر ہونے سے پہلے بہت لوگوں میں نمودار ہوا۔ شہر کے لوگوں کے ساتھ جو کشتی میں پاہجر تھے بوقت واپسی دو ہزار باشندگان منڈی تھے مرض مذکور بہت جلد پھیل گیا اور چند وارداتوں کے وقوع میں آنے پر لوگ خوف زدہ ہوکر منتشر ہو گئے۔ ان لوگوں کی بہت سی تعداد کوٹ گڑھ میں سے ہوکر گذری کہتے ہیں کہ ۱۰-۱۵ جولائی ۱۸۸۴ع سے ۲۷ ماہ مذکور تک ۳۵ اشخاص باشندگان کوٹ گڑھ میں مرض مذکور میں مبتلا ہوئے منجملہ جنکے ۱۲ صحت یاب ہوئے اور ۱۸ مر گئے اور ۴ ابھی زیر علاج ہیں۔ بعد ازاں کسی نئی واردات کی رپورٹ نہیں پہنچی +

رپورٹ موسم و صحت و فصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۲ اگست ۱۸۸۴ع

دہلی بارش ۲.۲۵ انچ ہوئی۔ مرض ہیضہ کم ہوتا جاتا ہے۔ نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہے +

حصار باستثنا چند مقامات کے سارے اس ہفتہ میں اچھی بارش ہوئی۔ صحت عمدہ ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

انبالہ بارش چھ انچ ہوئی صحت عمدہ ہے۔ کاشت فصل خریف ہو چکی ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

جالندھر بارش ۱½ انچ ہوئی باستثنا چند گانوں کے جہاں مرض چیچک ہے۔ صحت عمدہ ہے کاشت فصل خریف ہو رہی ہے +

امرتسر سے رپورٹ نہیں پہنچی +

سیالکوٹ بارش ۶½ انچ ہوئی صحت عمدہ ہے نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہے +

فیروزپور۔ شہر فیروزپور میں ۱۰ دس انچ و صدر میں ۱۱ انچ اور موگہ میں ۸ انچ اور زیرہ میں ۸¾ انچ اور مکتسر میں ۲ انچ بارش ہوئی۔ صحت عمدہ ہے قلبہ رانی فصل خریف ہو رہی ہے۔ نرخ اجناس کم و بیش ہوتا رہتا ہے +

لاہور بارش ۳ انچ ہوئی۔ صحت عمدہ ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

راولپنڈی بارش ایک انچ ہوئی صحت عمدہ ہے نرخ اجناس قدرے گراں ہو گیا ہے +

شاہپور ضلع شاہپور میں سب جگہ بارش ہوئی صحت عمدہ ہے۔ کاشت فصل خریف ہو چکی ہے۔ نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہے +

ملتان بارش ۶ انچ ہوئی۔ صحت اور فصل عمدہ ہے نرخ اجناس بدستور ہے +

ڈیرہ اسمعیل خان بارش ۱½ انچ ہوئی صحت عمدہ ہے فصل کی امید اچھی ہو گئی ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

پشاور صحت عمدہ ہے کاشت فصل خریف قریباً ہو چکی ہے نرخ اجناس بدستور ہے +

کیفیت عام

اکثر اضلاع میں بارش ہوئی۔ دہلی و کوٹ گڑھ و ضلع شملہ میں مرض ہیضہ کم ہوتا جاتا ہے ضلع جالندھر کے چند گانوں میں مرض چیچک ہے۔ دیگر مقامات میں صحت عمدہ ہے کاشت فصل خریف ہو رہی ہے اور جنوبی شرقی حصہ پنجاب میں فصل کی امید اچھی ہوتی جاتی ہے +

لودیانہ

ہفتہ حال میں ایک دو مرتبہ قدرے قلیل تقاطر ہوا مگر کھل کر نہیں برسا اور نہ آج کل بارش کی ضرورت ہی دریائے ستلج ۹۔اگست سے نہایت ہی طغیانی پر ہی اور تحصیل لودیانہ کے شمالی دیہات کو بڑا بھاری صدمہ پہنچا یا ہی اور زراعت کو جو ستلج کے کنارے سے چار چار میل تک سرسبز کھڑی تھی بالکل برباد کر دیا ہی۔ سنا جاتا ہی پہاڑ پر بے شمار بارش ہوئی ہی جسکے باعث اسقدر طغیانی ہوئی ہی +

بڈھا لوبڈھا دریا بھی جوش جوانی دکھلا رہا ہی اور اپنی حدوں سے باہر ہو رہا ہی اسکے کناروں پر کئی رحت کو سخت صدمہ پہنچ رہا ہی +

ایک چمار نے علاقہ تھانہ کھنہ میں ایکشخون کردیا تھا پولیس کی تحقیقات و تفتیش سے چمار گرفتار کیا گیا اور بعد کارروائی عدالت کے دورہ سپرد ہوا اور صاحب کمشنر بہادر نے اسکی نسبت سزائے موت کا حکم صادر فرمایا تھا چنانچہ بعد منظوری چیف کورٹ کل اسکو صبح کے وقت ۶ بجے جیل خانہ کے سامنے پھانسی دیگئی +

جس جیٹھی رسال کی نسبت ہمنے پہلے لکھا تھا کہ نوٹ نکل گیا ہی اور ماخوذ ہی اب وہ بعد تحقیقات کے بری ہو کر اپنے عہدہ پر بحال ہو گیا ہی +

محلہ ڈھولیوال میں ڈنکو چوری ہو گئی اور بہت سا زیور چلا گیا اُسیوقت محمد بخش انسپکٹر پولیس اور برکت علی سارجنٹ معہ چند کنسٹبلان کے موقع پر پہنچے تحقیقات کے بعد ملزم نے تمام مال مسروقہ دیدیا۔ پولیس نے اسکا چالان عدالت میں کیا۔ بیگاہ خان بہادر منشی قادر بخش خانصاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر سے مجرم کو چھ ماہ کی قید ہوئی +

شہر میں اگرچہ بعض بعض موقعوں پر لالٹین لگائی گئی ہیں مگر ابھی بہت گذرگاہ ایسے ہیں کہ جہاں انکی ضرور تیج

دستور العمل اخبار نورافشاں

یہہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار بروز پنجشنبہ شائع ہوتا ہی جسمیں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں اول اخلاقی مثل دینی و دنیوی۔ دوم مضامین مالی و ملکی جنسے فائدہ خاص و عام ہو۔ سوم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے چہارم اخبارات ملکی و ولایتی و تار برقی و گزٹ وممالک پنجاب کا خلاصہ قیمت سالیانہ ایک پرچہ کیواسطے بلا محصول للعہ اور معہ محصول عہ اور دو پرچہ کیواسطے للعہ تین پرچہ یا زیادہ کیواسطے جو ایک ہی نام پر منگانے چاہیں فی پرچہ معہ محصول عہ جو کوئی چھ پرچے اکٹھے لیوے اسکو ایک پرچہ مفت دیا جائیگا جو کوئی ۱۲ پرچہ منگائے تو علاوہ ایک پرچہ مفت کے ایک جلد بیوبی بائبل کی دیجائیگی قیمت پیشگی لیجائیگی بغیر قیمت پیشگی کے روانہ نہوگا +

المشتہر

سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

اشتہار

خریدلو خریدلو خریدلو

بائبل حاشیہ دار یعنے رفرنس

پادری سی۔ بی نیوٹن۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ کیجانب سے ایک دوکان واقع چوڑا بازار متصل دوکان خالم سنگھ سوداگر جاری ہی۔ بائبل اُردو حاشیہ دار یعنے رفرنس والی تیار ہو گئی ہی جسکی دو قسم کی جلد ہی ایک کے معہ محصول ے روپیہ اور دوسری کے معہ محصول للعہ روپیہ ہی جن صاحبان کو خرید نا منظور خاطر ہو قیمت مقررہ پیشگی بھیجکر دوکان مشن مذکورہ سے طلب فرماویں +

معرفت عظیم خان کتب فروش ملازم دوکان مشن لودیانہ

نسخہ

مجرب مجرب مجرب

حکماء یونان و ہندوستان و انگلستان نے ہزارہا امراض لادوا کا علاج تجربوں سے پیدا کیا اور سیکڑوں مریضوں کو تندرست کیا مگر درید سگ دیوانہ کا مجرب علاج آج تک یکسی کتاب میں دیکھا اور نہ کسی حکیم سے سنا مگر ہم بڑی خوشی سے اپنے بھائیوں کو مژدہ سناتے ہیں کہ ہمکو نسخہ ایک درویشی آدمی سے بہم پہنچا ہی۔ اور درید مار سیاہ کا علاج بھی موجود ہی اور چند مرتبہ نسخہ مذکور کی آزمائش بھی کی گئی ہی مجرب پایا اور ہر ایک خوراک قیمت ۸ کو ملے گی اور غریبوں کو مفت مریض خداوند مسیح کی رحمت سے ایک خوراک میں تندرست ہو جائیگا جس صاحب کو ضرورت ہووے کمترین محمد عظیم خان عیسائی خلف منشی بخش اللہ خان بخشی مرحوم ملازم مشن لودیانہ کے پاس سے طلب فرماویں + فدوی عظیم خان

نو ایجاد تاش تعلیمی

تاش تعلیمی ۳۹۔حروف مفردات فارسی و اُردو کو کاغذ معتبر و خوشنما عمدہ ولایتی کاغذ زریں پائدار حروف ہمہ بیل و بوٹے نفیس تیار کیا ہی اسکے کھیلنے سے الفاظ عربی و فارسی و اردو بنتے ہیں کھیلنے کی ترکیب کے اردو و فارسی قواعد ہمراہ ہیں قیمت فی بنڈل مکمل تیار شدہ ۱۲ آنہ بلا محصول ڈاک۔ نقد قیمت آنے پر یا بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل ملسکتا ہی۔ اور جو صاحب چاہیں آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر کیفیت مفصل منگوالیں۔ ہمارے یہاں کے اردو فارسی عربی۔ انگریزی گجراتی زبانوں کے تاش تعلیمی حسب قانون ۲۵۔ سنہ ۱۸۶۷ء داخل گورنمنٹ ایکٹ ہیں +

المشتہر

مبارک حسن خلف
مہتمم کشف الاخبار بمبئی

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری سی۔ بی نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا +

